-5 جناب پیر سید علی رضا بخاری ایم ایل اے

آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس مقبوضہ کشمیر میں جاری ہندوستانی فوجی محاصرے، ذرائع ابلاغ وانٹرنیٹ سروس پر پابندی ومعطلی، گھر گھر تلاشیوں، تشدد، کرفیو، عوام کی آواز کو دبانے کے لئے طاقت کے اندھا دھند استعمال کی شدید مذمت کرتا ہے اور مودی سرکار کی طرف سے ہندو انتہا پسندی کے فروغ اور اس کی آڑ میں مقبوضہ کشمیر کے اندر لوگوں کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم کرنے، آبادی کے تناسب کو بدلنے کے لئے غیر ریاستی افراد کی آبادکاری کو گھناؤنا فعل قرار دیتا ہے۔ ہندوستان کی حکومت کے 5 اگست 2019ء کے غیر آئینی اقدامات سے ہندوستان مقبوضہ کشمیر ہڑپ نہیں کر سکتا۔ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر موجود ہے اور اس وقت تک موجود رہے گا جب تک کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ان کا پیدائشی حق، حق خودارادیت نہیں مل جاتا۔

اجلاس حکومت پاکستان کے چین کے توسط سے مسئلہ کشمیر کو سلامتی کونسل میں زیر غور لانے کے لئے کاوشوں کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور توقع رکھتا ہے کہ سلامتی کونسل کے اراکین ہندوستان کے پروپیگنڈے کے برعکس حق خودارادیت کے معاملے پر اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے چارٹر کی روشنی میں مظلوم کشمیری عوام کا ساتھ دیں گے۔

اجلاس سیز فائر لائن پر جاری ہندوستان کی بلاجواز فائرنگ اور گولہ باری کی بھی شدید مذمت کرتا ہے اور واضح کرتا ہے کہ سیز فائر لائن کی قریب بسنے والے غیور لوگ ہندوستان کی جارحیت سے مرعوب نہیں ہوں گے اور وہ پاک فوج کے شانہ بشانہ ہندوستان کے کسی بھی مہم جوئی کا منہ توڑ جواب دینے کے لئے مکمل تیار ہیں۔

Scanned by CamScanner